# THE HYDERABAD TREASURE-TROVE ACT

No. III OF 1322 F.

CONTENTS.

*Section.*

Preamble.

CHAPTER I.

Preliminary.

1. Short title, extent and commencement.

2. Repeal.

3. Definitions.

# قانون دفینہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۳ ۱۳۲۲ ف

دفعہ

تمہید۔

باب اول

مراتب ابتدائی

۱ نام قانون و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔

۲ تنسیخ

۳ تعریفات

## CHAPTER II.

## باب دوم

### PROCEDURE ON FINDING TREASURE-TROVE.

### دفینہ دستیاب ہونے پر کارروائی۔

| | |
|---|---|
| 4. Notice by finder of treasure-trove. | ۴ یابندہ دفینہ کی جانب سے اطلاع۔ |
| 5. Notification requiring claimants to appear. | ۵ دعویداروں کی حاضری کیلئے اشتہار۔ |
| 6. Forfeiture of right on failure to appear. | ۶ عدم حاضری سے حق کا زائل ہونا۔ |
| 7. Matters to be determined by the Taluqdar. | ۷ امور جن کا تصفیہ تعلقدار کرے گا۔ |
| 8. Time to be allowed for filing suit in a Civil Court by claimants to treasure-trove. | ۸ دعویداروں کی جانب سے عدالت دیوانی میں دعویٰ رجوع کرنے کے لئے مہلت۔ |
| 9. When treasure-trove may be declared ownerless. | ۹ کس صورت میں حکم دیا جاسکے گا کہ دفینہ کا کوئی مالک نہیں ہے۔ |
| 10. Proceeding subsequent to order under section 9. | ۱۰ حسب دفعہ ۹ تجویز ہونے کے بعد |

کارروائی ۔

11. When no other person claims as owner of place where treasure-trove is found, treasure to be given to finder.

۱۱ جب اُس مقام کے مالک کی حیثیت سے کوئی دعویدار نہ ہو جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہو تو وہ یابندۂ دفینہ کے حوالہ کیا جائیگا

12. When only one such person claims as owner of place where treasure-trove is found and his claim is not disputed by finder, treasure to be distributed.

۱۲ دفینہ کی تقسیم جب صرف ایک شخص اُس مقام کے مالک کی حیثیت سے دعویدار ہو جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہو اور یابندۂ دفینہ کو اس کے حق پر اعتراض نہ ہو ۔

13. Procedure when ownership of place where treasure-trove is found is disputed.

۱۳ کارروائی جب اس مقام کی ملکیت کے متعلق نزاع ہو جہاں دفینہ دستیاب ہو۔

14. Institution of suit in Civil Court.

۱۴ عدالت دیوانی میں مقدمہ کا ارجاع ۔

15. Division as per decree.

۱۵ ڈگری کے موافق تقسیم ۔

16. Power to acquire treasure-trove on behalf of Government.

۱۶ دفینہ سرکار عالی کے لئے حاصل کرنے کا اختیار

17. Decision of Taluqdar to be final, and no suit to be instituted against him therefor in a Civil Court.

۱۷ تعلقدار کا فیصلہ قطعی ہوگا اور اس کے مقابلہ میں عدالت دیوانی میں مقدمہ رجوع نہ ہو سکے گا۔

18. Taluqdar to exercise powers of a Civil Court.

۱۸ تعلقدار عدالت دیوانی کے اختیارات استعمال کرے گا۔

19. Power to make rules.

۱۹ قواعد بنانے کا اختیار

## CHAPTER III.

## باب سوم

### Penalties.

### سزائیں

20. Penalty for finder, failing to give notice.

۲۰ سزا جب یابندہ دفینہ اطلاع نہ دے۔

21. Penalty for owner abetting offence under Section 20.

۲۱ سزا جب مالک جرم متذکرۂ دفعہ ۲۰ میں اعانت کرے۔

# THE HYDERABAD TREASURE-TROVE ACT

No. III OF 1322 F.

(*Received the assent of H. E. the Madarul Moham on the 18th Isfandar 1322 F.*)

WHEREAS it is expedient to consolidate the law relating to treasure-trove in H. H. the Nizam's Dominions; It is hereby enacted as follows :—

## CHAPTER I.

### Preliminary.

Short title, extent and commencement.

I. This *Act may be called the Hyderabad Treasure-Trove Act and it shall come into force in the whole of H. H. the Nizam's Dominions from the first day of Khurdad 1322 F.

*Published in the Jarida dated 16-5-1322 F.

# قانون

# دفینہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۳ سنہ ۱۳۲۲ ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۲۲ ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں دفینہ کے متعلق مکمل قانون وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:-

## باب اول

### مراتب ابتدائی

نام قانون و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱ - یہ قانون بنام قانون دفینہ ممالک

*(Translation)*

قانون دفینہ ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳ ۱۳۲۲ف
محروسہ سرکار عالی " موسوم ہوسکے گا اور
کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں یکم خورداد
۱۳۲۲ف سے نافذ ہوگا۔

Repeal. 2. The Treasure-Trove Regulation issued on 29th Rabi-us-sani 1278 Hijri shall be repealed with effect from the date of enforcement of this Act.

تنسیخ۔ دفعہ ۲۔ تاریخ نفاذ قانون
ہذا سے دستور العمل دفینہ مجریہ ۲۹ ربیع الثانی
۱۲۷۸ھ منسوخ ہوگا۔

Definitions. 3. In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context—

تعریفات۔ دفعہ ۳۔ قانون ہذا میں
بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس
کے خلاف ہو۔

"Treasure Trove" (a) 'Treasure-Trove' means anything of any value hidden in the soil or in anything affixed thereto;

دفینہ۔ (الف) "دفینہ" سے ہر شئے مراد
ہے خواہ اوس کی کچھ ہی قیمت ہو جو زمین میں
یا کسی شئے میں جو اوس سے ملصق ہو مخفی ہو۔

"Taluqdar" (b) "Taluqdar" means —

(1) Taluqdar of a district ; or

تعلقدار۔ (ب) تعلقدار سے
(۱)۔ تعلقدار ضلع ۔ یا

(2) any officer appointed by the Government for the purposes of

(۲) ایسا عہدہ دار جسے سرکار عالی

(*Translation*)

this Act to perform the functions of the Taluqdar of a district ;

نے قانون ہذا کی اغراض کے لئے تعلقدار ضلع کا کام انجام دینے کے لئے مقرر کیا ہو مراد ہے۔

"Finder of Treasure Trove" (c) When a treasure-trove is found in the course of any work performed in accordance with the directions of any person, express or implied, such person alone shall be deemed to be the "finder of treasure-trove" ;

یابندۂ دفینہ۔ (ج)۔ جس صورت میں کوئی دفینہ کسی ایسے کام کی انجام دہی میں دستیاب ہو جو کسی شخص کی صریحی یا معنوی ہدایت کے موافق کیا جارہا ہو تو اوس صورت میں صرف شخص مذکور "یابندۂ دفینہ" تصور کیا جائے گا۔

"Owner" (d) when any land or thing attached thereto is transferred by an instrument subject to the condition that the transferer shall be entitled to the treasure trove found therein, such transferer shall be deemed to be the "Owner" of such land or thing for the purpose of this Act.

مالک۔ (د)۔ جب کوئی اراضی یا شئے جو اوس سے ملحق ہو کسی دستاویز کی رو سے منتقل کی گئی ہو اور اس میں یہ شرط ہو کہ منتقل کنندہ اُس دفینہ کا مستحق ہوگا جو اُس میں دستیاب ہو تو قانون ہذا کی اغراض کے لئے ایسا منتقل کنندہ اُس اراضی یا شئے کا "مالک" تصور کیا جائے گا۔

## CHAPTER II

## باب دوم

(*Translation*)

## PROCEDURE ON FINDING TREASURE-TROVE.

## دفینہ دستیاب ہونے پر کارروائی

Notice by finder of treasure-trove.

4. Whenever any treasure-trove exceeding ten rupees in amount or value is found, the finder of the treasure-trove shall, as soon as practicable, give to the Taluqdar a notice in writing in respect of the following matters :—

دفعہ ۴ - یابندۂ دفینہ کی جانب سے اطلاع -

جب کوئی دفینہ جس کی تعداد یا مالیت عـلہ سے زیادہ ہو دستیاب ہو تو یابندۂ دفینہ جس قدر جلد ممکن ہو امور ذیل کی تحریری اطلاع تعلقدار کو دے گا۔

(a) the nature and amount or approximate value of the treasure-trove;

(الف) دفینہ کی نوعیت اور رقم یا تخمینی مالیت۔

(b) the place in which and the circumstances under which it was found;

(ب)۔ مقام جہاں اور حالات جن میں وہ دستیاب ہوا۔

(c) the date of the finding;

(ج)۔ اس کی دستیاب ہونے کی تاریخ۔

and shall either deposit the treasure-trove with the nearest Government treasury, or give the taluqdar such security, as the latter thinks fit, to produce the treasure-trove at such time and place as he may require.

اور دفینہ کو قریب ترین سرکاری خزانہ میں جمع کرے گا یا حسب اطمینان تعلقدار اس امر کی ضمانت دے گا کہ جس وقت اور جس مقام پر اس کے پیش کرنے کا حکم دیا

جائے وہ اُس کو پیش کرے گا ۔

Notification requiring claimants to appear.

5. On receiving a notice under section 4, the Taluqdar shall, after making such inquiry as he thinks fit, take the following action–

دفعہ ۵ ۔ دعویداروں کی حاضری کے لئے اشتہار ۔

حسب دفعہ ۴ اطلاع وصول ہونے پر تعلقدار ایسی تحقیقات کے بعد جو وہ مناسب خیال کرے حسب ذیل کارروائی کرے گا ۔

(a) he shall publish a notification in such manner as the Government, from time to time, prescribe in this behalf to the effect that —

(الف) ۔ ایک اشتہار اُس طریقہ سے شائع کیا جائے گا جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً مقرر کرے جس میں درج ہوگا کہ ۔

(1) on a certain date,

(۱) ۔ فلاں تاریخ کو ۔

(2) certain treasure-trove (mentioning its nature, amount and approximate value),

(۲) ۔ دفینہ (جس کی نوعیت ۔ رقم اور تخمینی مالیت یہ ہے ۔)

(3) was found in a certain place, and requiring all parties claiming the treasure-trove or any part thereof, to appear before the Taluqdar on the date, and at the place therein named, but such date shall not be earlier than four months, or later than six months, from the date of the publication of such notification ;

(۳) ۔ فلاں مقام میں دستیاب ہوا اور ان کل اشخاص کو جو اُس دفینہ یا اُس کے کسی جزو کے دعویدار ہوں حکم دیا جائے گا کہ اُس مقام پر اور اُس تاریخ کو جو اشتہار میں درج

ہو گی تعلقدار کے روبرو حاضر ہوں تاریخ
جو اس طرح مقرر کی جائے گی وہ اشتہار کے
شائع ہونے کی تاریخ سے چار مہینے سے
کم یا چھ مہینے سے زائد نہ ہوگی۔

(b) when the place in which the treasure-trove was found appears to the Taluqdar to have been, at the date of finding, in the possession of some person other than the finder, the Taluqdar shall give to such person a special notice in writing to that effect.

(ب) جب تعلقدار کو معلوم ہو کہ
وہ مقام جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہے اس
کے دستیاب ہونے کی تاریخ کو یابندۂ دفینہ
کے سوائے کسی اور شخص کے قبضہ میں تھا تو
تعلقدار اُس شخص کو امور متذکرہ صدر
کی تحریری اطلاع بطور خاص دے گا۔

Forfeiture of right on failure to appear.

6. Any person who, having any right to such treasure-trove or any part thereof, as owner of the place in which it was found or otherwise, fails to appear as required by the notification issued under section 5, shall forfeit his right.

دفعہ ۶ ۔ | عدم حاضری سے حق کا زائل ہونا ۔

کوئی شخص جو اس مقام کے مالک کی حیثیت سے
جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہو یا اور طور پر کسی
دفینہ یا اُس کے جزو کا حق رکھتا ہو اور اُس
اشتہار کے موافق جو حسب دفعہ ۵ جاری ہوا
ہو حاضر نہ ہو تو اس کا حق زائل ہو جائے گا۔

7. On the date specified in sec-

دفعہ ۷ | امور حق کا تصفیہ تعلقدار کرے گا ۔

Matters to be determined by the Taluqdar.

tion 5, the Taluqdar shall cause the treasure-trove to be produced before him, and shall inquire as to, and determine the following matters :—

(a) the person by whom, the place in which and the circumstances under which, the treasure-trove was found;

(b) as far as possible, the person by whom and the circumstances under which it was hidden.

Time to be allowed for filing suit in a civil court by claimants to treasure-trove.

8. If, during an inquiry made under section 7 the Taluqdar has reason to believe that the treasure-trove was hidden, within one hundred years from the date of the finding, by a person appearing as required by the said notification and claiming such treasure-trove or by some other person through whom such person claims, the Taluqdar shall adjourn the hearing of the ease for such period as he deems sufficient to allow a suit being instituted in a civil court by the claimant to estabiish his right as against other claimants.



اس تاریخ کو جس کی صراحت دفعہ ۵ میں کی گئی ہے تعلقدار دفینہ اپنے روبرو پیش کرائیگا اور امور ذیل کے متعلق تحقیقات اور تصفیہ کرے گا :-

(الف) ۔ دفینہ کس شخص کو اور کس مقام پر اور کن حالات میں دستیاب ہوا اور

(ب) ۔ جہاں تک ممکن ہو وہ دفینہ کس شخص نے اور کن حالات میں مخفی کیا ۔

دعویداروں کی جانب سے عدالت دیوانی میں دعویٰ رجوع کرنے کے لئے مہلت ۔

دفعہ ۸ ۔ اگر ان تحقیقات کے دوران میں جو حسب دفعہ ۷ کی جائے تعلقدار کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ دفینہ کے دستیاب ہونے کی تاریخ کے سو سال کے اندر اس شخص نے جو اشتہار متذکرہ صدر کے موافق حاضر ہو کر دعویدار ہے یا کسی اور شخص نے جس کے ذریعہ سے وہ دعویدار ہے اس کو مخفی کیا

When treasure-trove may be declared ownerless.

9. (1) If upon such inquiry, the Taluqdar sees no reason to believe that the treasure-trove was so hidden ; or

if, where a period is fixed under section 8 for the institution of a suit, no suit is instituted within such period to the knowledge of the Taluqdar ; or

if such suit is instituted within such period and the plaintiff's claim is finally rejected,



تو تعلقدار مقدمہ کی سماعت ایسی مدت کے لئے ملتوی کرے گا جو وہ کافی خیال کرے تاکہ دعویدار عدالت دیوانی میں اپنا حق اور دعویداروں کے مقابلہ میں ثابت کرنے کے لئے مقدمہ رجوع کر سکے ۔

کس صورت میں حکم دیا جاسکے گا کہ دفینہ کا کوئی مالک نہیں ہے۔

دفعہ ۹ ۔ (۱) ۔ اگر ایسی تحقیقات کے بعد تعلقدار کو یہ باور کرنے کی وجہ نہ ہو کہ دفینہ اس طرح مخفی کیا گیا ۔ یا

جب بہ دفعہ ۸ مقدمہ رجوع کرنے کے لئے کوئی مدت مقرر کی جائے اور تعلقدار کو اس مدت کے اندر اس طرح مقدمہ رجوع ہونے کا علم نہ ہو ۔ یا

جب اس مدت کے اندر مقدمہ رجوع کیا جائے اور مدعی کا دعویٰ بالآخر نامنظور ہو جائے ۔

the Taluqdar may make an order in respect of such treasure-trove to the effect that it shall be dealt with in a manner as if it were ownerless ; and subject to such appeal as may be preferred under sub-ection (2), such order shall be fina l.

(2) Any person aggrieved by an order made under sub-section (1), may appeal to the Subedar, against such order within two months from the date thereof.

**Proceeding subsequent to order under sec. 9.**

10. When an order has been made in respect of any treasure-trove under section 9, such treasure-trove shall, in accordance with the provisions hereinafter contained, either be delivered to the finder thereof, or be devided between him and the owner of the place in which it was found.



تو تعلقدار اس دفینہ کے متعلق تجویز کرسکے گا کہ اس کے متعلق اس طرح عمل کیا جا سکتا ہے کہ گویا اس کا کوئی مالک نہیں ہے اور ایسی تجویز بمتابعت اس مرافعہ کے جو حسب ضمن (۲) کیا جائے قطعی ہوگی۔

(۲) جب کوئی شخص تعلقدار کی تجویز سے جو حسب ضمن (۱) کی گئی ہو ناراض ہو تو تجویز صادر ہونے کے دو مہینے کے اندر وہ صوبہ دار کے پاس مرافعہ رجوع کرسکے گا۔

**حسب دفعہ ۹ تجویز ہونے کے بعد کارروائی۔**

دفعہ ۱۰۔ جب کسی دفینہ کے متعلق حسب دفعہ ۹ تجویز ہو جائے تو ایسا دفینہ بمتابعت ان قواعد کے جو ما بعد درج ہیں یا یابندہ دفینہ کے حوالہ کیا جائے گا۔ یا یا یابندۂ دفینہ اور اس مقام کے مالک کے مابین جہاں وہ دستیاب ہوا تقسیم کیا جائے گا۔

(*Translation*)

*When no other person claims as owner of place where treasure-trove was found, treasure-trove to be given to finder.*

11. When an order has been made in respect of any treasure-trove under section 9, and no person other than the finder has appeared on the basis of the notification published under section 5, and claimed a share of the treasure-trove as owner of the place in which it was found, the Taluqdar shall deliver the treasure-trove to the finder thereof.

*When only one such person claims as owner of place where treasure-trove is found and his claim is not disputed by finder, treasure-trove to be distributed.*

12. When an order has been made in respect of any treasure-trove under section 9, and only one person other than the finder of the treasure-trove has so appeared in accordance with section 5 and the claim of such person is not disputed by the finder, the Taluqdar shall divide the treasure-trove between the finder and the person so claiming, according to the following rule :—



جب اس مقام کے مالک کی حیثیت سے کوئی دعویدار نہ ہو جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہو تو وہ یابندہ دفینہ کے حوالہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۱ ۔ جب حسب دفعہ ۹ کسی دفینہ کے متعلق تجویز ہو چکی ہو اور اس اشتہار کی بنا پر جو حسب دفعہ ۵ شائع کیا گیا ہو سوائے یابندہ دفینہ کے کوئی اور شخص حاضر ہو کر اس دفینہ کے کسی حصہ کا اس مقام کے مالک کی حیثیت سے جہاں وہ دفینہ دستیاب ہوا ہو دعویدار نہ ہو تو تعلقدار وہ دفینہ یابندہ دفینہ کے حوالہ کرے گا۔

دفینہ کی تقسیم جب صرف ایک شخص اس مقام کے مالک کی حیثیت سے دعویدار ہو جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہو اور یابندۂ دفینہ کو اس کے حق پر اعتراض نہ ہو۔

دفعہ ۱۲ ۔ جب کسی دفینہ کے متعلق حسب دفعہ ۹ تجویز ہو چکی ہو اور یابندۂ دفینہ کے علاوہ صرف ایک شخص حسب دفعہ ۵ حاضر ہو کر دعویدار ہوا ہو اور یابندۂ دفینہ کو اس کے حق کے متعلق اعتراض نہ ہو تو تعلقدار

حسب ذیل قاعدہ کے موافق اُس دفینہ کی تقسیم یابندۂ دفینہ اور اُس شخص کے مابین کرے گا:-

If the finder and the person so claiming have entered into any agreement then in force, the treasure-trove shall be divided in accordance with such agreement; but, if no agreement has been entered into, three-fourths of the treasure-trove shall be given to the finder and the residue to the person so claiming; provided that the Taluqdar, if he thinks fit, instead of dividing the treasure-trove as herein provided for may—

اگر یابندۂ دفینہ اور اُس شخص کے مابین جو اس طرح دعویدار ہو کوئی معاہدہ ہوا ہو جو اُس وقت نافذ ہو تو تقسیم اُس معاہدہ کے موافق ہوگی۔ لیکن اگر کوئی معاہدہ نہ ہوا ہو تو ۳/۴ حصہ یابندۂ دفینہ کو دیا جائے گا۔ اور بقیہ حصہ اُس شخص کو جو اس طرح دعویدار ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ تعلقدار اگر مناسب سمجھے تو حسب احکام دفعہ ہذا دفینہ کی تقسیم کرنے کی بجائے۔

(a) give to either party the whole or more than his share of such treasure-trove, provided that the party pays to the Taluqdar for the other party such sum of money as the Taluqdar may order in respect of the share of such other party or of the excess so given; or

(الف) کسی فریق کو کل دفینہ یا اُس کے حصہ سے زیادہ دلا سکے گا بشرطیکہ وہ فریق تعلقدار کو دوسرے فریق کے لئے اس قدر رقم دیدے جو تعلقدار دوسرے فریق کے حصہ کی بابت یا اس زائد حصہ کی بابت جو اُس فریق کو دلایا گیا ہو تجویز کرے۔ یا

(b) sell such treasure-trove or any portion thereof by public auction, and divide the sale-proceeds between the parties according to the aforesaid rule; provided also that when the Taluqdar has, by his order under section 9 rejected any claim made under this Act by any person other than the said finder or person claiming as owner of the place in which the treasure-trove was found, such division shall not be made until after the expiration of two months from the date of the said order withont an appeal having been preferred under sub-section (2) of section 9, by the person whose claim has been so rejected, or when an appeal has been so preferred until after such appeal has been dismissed.

When the Taluqdar has made a division under this section, he shall deliver to each party his share of the treasure-trove or the money to which he is entitled.



(ب) اُس دفینہ یا اس کے کسی جزو کو نیلام کر سکے گا اور زر ثمن نیلام قاعدہ متذکرہ صدر کے موافق فریقین میں تقسیم کر سکے گا۔

نیز یہ بھی شرط ہے کہ جب تعلقدار نے اُس تجویز میں جو حسب دفعہ ۹ کی ہو یابندہ دفینہ اور اُس شخص کے سوائے جو اس مقام کے مالک کی حیثیت سے جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہو دعویدار ہو کسی اور شخص کے دعوے کو جو حسب قانون ہذا کیا گیا ہو نامنظور کیا ہو تو ایسی تقسیم اس وقت تک نہ کی جائے گی جب تک ایسی تجویز صادر ہونے کے بعد دو مہینے نہ گذر جائیں اور اس شخص کی جانب سے حسب دفعہ ۹ ضمن (۲) کوئی مرافعہ رجوع نہ ہوا ہو یا اگر اُس شخص کی جانب سے مرافعہ رجوع ہوا ہو تو جب تک مرافعہ نامنظور نہ ہو جائے۔

جب تعلقدار نے حسب دفعہ ہذا تقسیم کی ہو تو وہ ہر فریق کو اُس کے حصہ کا دفینہ یا وہ

رقم جس کا وہ مستحق ہو حوالہ کرے گا۔

Procedure when ownership of place where treasure-trove is found is disputed.

13. When an order has been made in respect of any treasure-trove under section 9, and two or more persons have appeared as aforesaid and each of them claims as owner of the place where such treasure-trove was found, or the right of any person who has so appeared and claimed is disputed by the finder of such treasure-trove the Taluqdar shall retain such treasure-trove with himself and make an order that the proceedings be stayed until such time as the matter is inquired into and determined by a Civil Court.

کارروائی جب اس مقام کی ملکیت کے متعلق نزاع ہو جہاں دفینہ دستیاب ہو۔

دفعہ ۱۳ ۔ جب کسی دفینہ کے متعلق حسب دفعہ ۹ تجویز ہو چکی ہو اور حسب مذکرۂ بالا دو یا زیادہ اشخاص حاضر ہوئے ہوں اور اس مقام کے مالک کی حیثیت سے جہاں دفینہ دستیاب ہوا ہر ایک دعویدار ہو یا ایسے شخص کے حق کے متعلق جو اس طرح حاضر ہو کر دعویدار ہو یابندۂ دفینہ کو اعتراض ہو تو تعلقدار دفینہ کو اپنے پاس رکھ کر یہ حکم دے گا کہ کارروائی اُس وقت تک ملتوی رہے جب تک کہ اس معاملہ کے متعلق عدالت دیوانی تحقیقات کرکے تصفیہ نہ کرے۔

Institution of suit in Civil Court.

14. Any person who has so appeared and claimed may, within one month from the date of such order, institute a suit in a Civil Court to obtain a decree declaring his right; and in such a suit, the finder of the treasure-trove and all persons disputing such claim before the Taluqdar, shall be made defendants.

عدالت دیوانی میں مقدمہ کا رجوع ۔

دفعہ ۱۴ ۔ ہر شخص جو اس طرح حاضر ہو کر دعویدار ہو تاریخ حکم سے ایک مہینہ کے اندر عدالت دیوانی میں استقرار حق کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے دعویٰ رجوع کر سکے گا اور ایسے مقدمہ میں یابندۂ دفینہ

اور وہ کل اشخاص جو تعلقدار کے روبرو اس کے
حق سے انکار کر رہے ہوں۔ مدعی علیہم بنائے
جائیں گے۔

Division as per decree.

15. If such suit is instituted and the plaintiff's claim therein is finally decreed by the Court, the Taluqdar shall, subject to the provisions of section 12, divide the treasure-trove between him and the finder.

ڈگری کے موافق تقسیم۔ دفعہ ۱۵۔ اگر
ایسا مقدمہ رجوع کیا جائے اور مدعی کا دعوی عدالت
سے بالآخر ڈگری ہو تو تعلقدار بمتابعت احکام
دفعہ ۱۲ دفینہ یابندۂ دفینہ اور اس کے مابین تقسیم
کرے گا۔

If no such suit is instituted or if the plaintiff's claim is finally rejected, the Taluqdar shall deliver the treasure-trove to the finder.

اگر حسب مذکورۂ بالا کوئی مقدمہ رجوع نہ کیا جائے
یا مدعی کا دعوی بالآخر خارج کیا جائے۔ تو تعلقدار
دفینہ یابندۂ دفینہ کے حوالہ کرے گا۔

Power to acquire treasure-trove on behalf of Government.

16. The Taluqdar may, at any time, after making an order under section 9, and before delivering or dividing the treasure-trove as hereinbefore provided declare, by an order signed by himself, his intention to acquire on behalf of the Government the trea-

دفینہ سرکار عالی کے لئے حاصل کرنے کا اختیار۔ دفعہ ۱۶۔ تعلقدار
کسی وقت حسب دفعہ ۹
تجویز کرنے کے بعد اور حسب احکام مذکورۂ صدر
دفینہ کی تقسیم اور حوالگی کے قبل اپنے دستخطی حکم کے
ذریعہ سے اس ارادہ کا اظہار کر سکتا ہے کہ
دفینہ یا اس کا کوئی خاص حصہ سرکار عالی کے لئے

sure-trove or any specified portion thereof, by payment to the persons entitled thereto of a sum equal to five-sixths of the value of the materials of such treasure-trove or the portion thereof. Such sum shall be deposited with the Government treasury to the credit of such persons; and thereupon such treasure-trove or the portion thereof shall be deemed to be the property of the Government and the money so deposited shall be dealt with as if it were such treasure-trove or the portion thereof.

Decision of Taluqdar to be final and no suit to be instituted against him therefor in a Civil Court.

17. No suit may be filed in a Civil Court against any decision given or act done by the Taluqdar under this Act; and no suit or other proceeding shall lie against him for anything done in good faith in exercise of the powers hereby conferred.



حاصل کیا جائے گا اور ان اشخاص کو جو اُس کا کوئی خاص حصہ سرکار عالی کے لئے حاصل کیا جائیگا اور ان اشخاص کو جو اُس کے مستحق ہوں اُس قدر رقم ادا کی جائے گی جو اُس دفینہ یا حصہ کی اشیاء کی مالیت کے ۵/۶ حصہ کے مساوی ہو اور ایسی رقم خزانہ سرکاری میں ان اشخاص کے نام جمع کی جائیگی اس اظہار کے بعد وہ دفینہ یا حصہ سرکار عالی کی ملک متصور ہوگا اور رقم کے متعلق جو اس طرح جمع کی جائیگی اسی طرح عمل ہوگا کہ گویا وہ دفینہ یا حصہ ہے۔

تعلقدار کا فیصلہ قطعی ہوگا اور اُس کے مقابلہ میں عدالت دیوانی میں مقدمہ رجوع نہ ہوسکے گا۔

دفعہ ۱۷ — کسی تجویز یا فعل کے متعلق جو تعلقدار نے حسب قانون ہذا کیا ہو عدالت دیوانی میں مقدمہ رجوع نہ ہوسکے گا اور تعلقدار کے مقابلہ میں کسی فعل کی بابت جو اس نے ان اختیارات کے نفاذ میں نیک نیتی سے کیا ہو جو اس کو حسب قانون ہذا حاصل ہوں کوئی مقدمہ یا اور کارروائی رجوع نہ ہوسکیگی

*(Translation)*

18. A Taluqdar making an inquiry under this Act may exercise the powers conferred on a Civil Court by the Code of Civil Procedure for the trial of suits.

Taluqdar to exercise powers of a Civil Court.

دفعہ ۱۸ ـ تعلقدار جو حسب قانون ہذا کوئی تحقیقات کر رہا ہو وہ اختیارات استعمال کر سکے گا جو عدالت دیوانی کو حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی مقدمات کی تحقیقات کے متعلق حاصل ہیں۔

تعلقدار عدالت دیوانی کے اختیارات استعمال کرے گا۔

19. *[The Government] may, from time to time, make rules not inconsistent with this Act to regulate the proceedings hereunder.

Power to make rules.

Such rules shall, after their publication in the Jarida, have the force of law.

دفعہ ۱۹ ـ [سرکار عالی]ـه اس کارروائی کے متعلق جو حسب قانون ہذا کی جائے وقتاً فوقتاً ایسے قواعد مرتب کر سکیں گے جو قانون ہذا کے نقیض نہ ہوں اور وہ بعد اشاعت جریدہ قانون کا حکم رکھیں گے۔

قواعد بنانے کا اختیار۔

## CHAPTER III.

## PENALTIES.

## باب سوم

## سزائیں۔

20. If the finder of any treasure-trove fails to give notice or does not either make the deposit or give the security as required by section 4, or alters or at-

Penalty for finder failing to give notice.

دفعہ ۲۰ ـ اگر یابندۂ دفینہ حسب

سزا حسب یابندۂ دفینہ اطلاع نہ دے۔

*Amended by Act No. III of 1308 F.

ـه ترمیم بموجب قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۰۸ ف

tempts to alter such treasure-trove with intent to conceal its identity, the treasure-trove, or the share of the money in lieu thereof to which he would have been entitled, shall vest in the Government and he shall, on conviction before a Magistrate, be punished with imprisonment for a term which may extend to one year, or with fine, or with both.

دفعہ ۴ اطلاع دینے یا دفینہ جمع کرنے یا ضمانت دینے میں قاصر رہے یا دفینہ کو اس غرض سے تبدیل کرے یا کرنے کا اقدام کرے کہ اس کی شناخت نہ ہو سکے تو وہ دفینہ یا رقم کا وہ حصہ جس کا بابتہ اس کے بجائے مستحق ہوتا سرکار عالی کی ملک ہو جائے گا اور وہ ناظم فوجداری کے روبرو جرم ثابت ہونے پر سزائے قید کا جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کا یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

**Penalty for owner abetting offence under section 20.**

21. If the owner of the place in which any treasure-trove is found abets within the meaning of the Hyderabad Penal Code, any offence punishable under section 20, the treasure-trove or the share of money to which he would have been entitled, shall vest in the Government; and he shall, on conviction before a Magistrate, be punished with imprisonment for a term which may extend to six months, or with fine or with both.

**سزا جب مالک جرم مذکورہ دفعہ ۲۰ میں اعانت کرے۔**

دفعہ ۲۱۔ اگر اس مقام کا مالک جہاں دفینہ دستیاب ہوا مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کے معنی میں اس جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے جو حسب دفعہ ۲۰ قابل سزا ہے تو وہ دفینہ یا اس رقم کا وہ حصہ جس کا وہ مستحق ہوتا سرکار عالی کی ملک ہو جائے گا اور وہ ناظم فوجداری کے روبرو جرم ثابت ہونے پر وہ سزائے قید کا جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کا یا دونوں سزاؤں

قانون وظیفہ ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳ سنہ ۱۳۲۲ف
سزا کا مستوجب ہوگا۔